کد کنترل

611

A

611A

آزمون ورودی دوره‌های کارشناسی‌ارشد ناپیوستهٔ داخل ـ سال ۱۴۰۰

صبح چهارشنبه

«اگر دانشگاه اصلاح شود مملکت اصلاح می‌شود.»
امام خمینی (ره)

جمهوری اسلامی ایران
وزارت علوم، تحقیقات و فنّاوری
سازمان سنجش آموزش کشور

زبان و ادبیات اردو ـ (کد ۱۱۲۹)

تعداد سؤال: ۱۲۰ — مدت پاسخ‌گویی: ۱۲۰ دقیقه

عنوان مواد امتحانی، تعداد و شمارهٔ سؤالات

ردیف	مواد امتحانی	تعداد سؤال	از شمارهٔ	تا شمارهٔ
۱	دستور زبان تخصصی اردو	۲۵	۱	۲۵
۲	متون تخصصی	۲۰	۲۶	۴۵
۳	ادبیات منظوم	۳۰	۴۶	۷۵
۴	ادبیات منثور	۲۵	۷۶	۱۰۰
۵	تاریخ ادبیات اردو	۱۰	۱۰۱	۱۱۰
۶	ترجمه متون سیاسی، فرهنگی، ادبی و اجتماعی	۱۰	۱۱۱	۱۲۰

این آزمون نمرهٔ منفی دارد.

استفاده از ماشین‌حساب مجاز نیست.

حق چاپ، تکثیر و انتشار سؤالات به هر روش (الکترونیکی و...) پس از برگزاری آزمون، برای تمامی اشخاص حقیقی و حقوقی تنها با مجوز این سازمان مجاز می‌باشد و با متخلفین برابر مقررات رفتار می‌شود.

* داوطلب گرامی، عدم درج مشخصات و امضا در مندرجات جدول ذیل، به‌منزلهٔ عدم حضور شما در جلسهٔ آزمون است.

اینجانب .... با شمارهٔ داوطلبی .... با آگاهی کامل، یکسان‌بودن شمارهٔ صندلی خود را با شمارهٔ داوطلبی مندرج در بالای کارت ورود به جلسه، بالای پاسخ‌نامه و دفترچهٔ سؤالات، نوع و کد کنترل درج شده بر روی دفترچهٔ سؤالات و پائین پاسخ‌نامه‌ام را تأیید می‌نمایم. امضا:

دستور زبان تخصصی اردو:

۱- **اردو گرامر کی رو سے کونسا جملہ غلط ہے؟**

۱) ان پھولوں کو علی لایا ہے۔
۲) یہ تصویر اس لڑکی کی بنائی ہوئی ہے۔
۳) جنھیں بخار ہے وہ کھیل میں حصہ نہ لیں۔
۴) جو طالبہ سے تم جا کر بات کیا، وہ غیر حاضر ہے۔

۲- **ذیل کے مرکبات ترتیب وار کس کس قسم کے ہیں؟**

"سفید پگڑی" ـ "چار اونٹ" ـ "امیر و غریب" ـ "باورچی خانہ"

۱) مرکب توصیفی ـ مرکب عددی۔ مرکب عطفی۔ مرکب ظرفی
۲) مرکب ظرفی۔ مرکب توصیفی۔ مرکب عطفی۔ مرکب عددی
۳) مرکب عددی ـ مرکب عطفی۔ مرکب توصیفی۔ مرکب ظرفی
۴) مرکب عطفی۔ مرکب توصیفی۔ مرکب ظرفی۔ مرکب عددی

۳- **کونسے فقرے میں املے کی غلطی پائی جاتی ہے؟**

۱) ہمیں ورزش کرنا چاہئے۔
۲) دادے نے بچے کو عید کا دن عیدی دی۔
۳) اگر اس نے میرے بارے میں پوچھا تو بے شک بتا دو!
۴) گڈریے کو چاہئے کہ اپنی بھیڑ بکریاں چراگاہ لے جا کر چرائے۔

۴- **ذیل کے الفاظ ترتیب وار صفت کی کس کس قسم میں شمار ہوتے ہیں؟**

"پاکستانی۔ پانچواں۔ کوئی ـ تین ٹن"

۱) صفت نسبتی ـ صفت عددی غیر معین۔صفت ذاتی۔ صفت عددی معین
۲) صفت ذاتی ـ صفت مقداری۔ صفت عددی غیر معین۔صفت عددی معین
۳) صفت نسبتی ـ صفت عددی معین۔ صفت عددی غیر معین۔ صفت مقداری معین
۴) صفت ذاتی ـ صفت عددی معین ـ صفت عددی معین۔ صفت عددی غیر معین

۵- **مندرجہ ذیل مجہول فقرے کا معلوم فقرہ کونسا ہے؟**

"میز پر موجود برتنوں کے تمام کھانے کھائے گئے اور گلاسوں میں موجود تمام پانی پیے گئے۔"

۱) وہ بچوں کو کھانا کھلا رہے ہیں۔
۲) بچے میز پر جا کر موجودہ کھانے اور پانی ان کو پلائیں گے۔
۳) بچے میز پر موجود کھانے اور گلاسوں میں موجود تمام پانی پئیں گے۔
۴) بچوں نے میز پر موجود تمام کھانے کھائے اور گلاسوں میں موجود تمام پانی پیے۔

۶- **اردو گرامر کی رو سے کونسا جملہ غلط ہے؟**

۱) اس دروازوں کو بند کر دو۔
۲) اس کی سانس پھولی ہوئی ہے۔
۳) کرسی کے پاس میز رکھی ہے۔
۴) میں نے دوست کو ایک خط لکھا تھا۔

۷۔ ذیل کے الفاظ میں سے کونسا لفظ جامد ہے؟

۱) سونا ۲) لکھائی ۳) بچت ۴) سخت

۸۔ حروف جار کے اپنے ماقبل الفاظ پر اثرات کے سلسلے میں کونسا فقرہ صحیح ہے؟

۱) ہمارا والدین کا گھر میں نئے نئے جوتے ہیں۔

۲) تیرا بھائی کی الماریاں پر دو نئے کپڑے پڑے ہیں۔

۳) ہمارا کالج کے سامنے بڑا باغیچہ میں کئی درخت ہیں۔

۴) میرے بھائی کے دوست کی بستے میں اردو زبان کی پانچ کتابیں موجود ہیں۔

۹۔ درج ذیل مؤنث الفاظ کی مذکر صورت ترتیب وار کونسی ہے؟

" جوگن ۔ موچن ۔ جیٹھانی ۔ دھوبن "

۱) جوگا ۔ موچے ۔ جیٹھنی ۔ دھوبنی ۲) جوگی ۔ موچی ۔ جیٹھ ۔ دھوبی

۳) جوگنیا ۔ موچیا ۔ جیٹھ ۔ دھوبیا ۴) جگنو ۔ موچیا ۔ جیٹھا ۔ دھوبیا

۱۰۔ ذیل کے مصادر میں سے کونسے مصادر جعلی نہیں ہیں؟

۱) بخشنا ۔ داغنا ۲) لرزنا ۔ دفنانا ۳) ڈورانا ۔ کہلانا ۴) نوازنا ۔ فرمانا

۱۱۔ کونسا لفظ مذکر نہیں ہے؟

۱) حویلی ۲) دفتر ۳) برتن ۴) ہاتھی

۱۲۔ جب کسی جملے میں دو یا دو سے زیادہ الفاظ اس طرح استعمال ہوں کہ لکھنے میں اور پڑھنے میں ان کی شکل اور ان کی آواز ایک جیسی ہو، مگر ان کے معانی ایک دوسرے سے مختلف ہوں، تو اس کو کیا کہتے ہیں؟

۱) مترادف ۲) تکبر ۳) تجنیس ۴) متضاد

۱۳۔ ذیل کے مصادر میں سے کونسے، مصادر جعلی میں شمار ہوتے ہیں؟

۱) بھولنا ۔ لکھنا ۲) بخشنا ۔ برمانا ۳) لے جانا ۔ لکھوانا ۴) مار دینا ۔ کھالینا

۱۴۔ اردو گرامر میں ماضی شرطیہ کے پیش نظر درج ذیل کا کونسا فقرہ ماضی شرطیہ میں شمار ہوتا ہے؟

۱) اگر ہم آرام سے گاڑی چلاتے تو میری گاڑی صحیح رہتی ہے۔

۲) میرا بھائی آج میرے پاس آسکتا ہے، اگر اس کو گاڑی مل جائے گی۔

۳) اگر میرے استاد لاہور سے واپس آگئے ہوتے تو آپ دونوں آج کی کلاس میں ان سے ملتے۔

۴) اگر تم اس پرندے کو مار دوگے، تو وہ زخمی حالت میں کسی دوسری چھت بیٹھ جانے کی کوشش کرے گا۔

۱۵۔ ذیل کے مرکبات میں سے کونسے مرکب کی وضاحت غلط ہے؟

۱) قلم و کتاب: جار و مجرور (مرکب جاری) ۲) گرم کپڑے: صفت و موصوف (مرکب توصیفی)

۳) پانچ لڑکیاں: عدد و معدود (مرکب عددی) ۴) خوشی کا دن: مضاف و مضاف الیہ (مرکب اضافی)

۱۶۔ کونسا فقرہ اسم مکبر کے بارے میں صحیح وضاحت پیش کرتا ہے؟

۱) اسم کے آخر سے "نا" ہٹا دینے سے، اسم مکبر بنتا ہے۔ ۲) جو اسم بڑے پن کو ظاہر کرے، اسے اسم مکبر کہتے ہیں۔

۳) اسم مکبر، صرف بے جان اشیا کی بڑائی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ۴) جس اسم میں چند حروف اضافہ کرکے لکھا جائے، وہ اسم مکبر ہے۔

۱۷۔ ضمیر موصول کی اشکال کے پیش نظر کونسا فقرہ درست نہیں؟

۱) جس لڑکی کا گھر قریب ہے، وہ پیدل جائے۔ ۲) جو جی لگا کر پڑھتا ہے، وہ آخر میں خوش ہوتا ہے۔

۳) جو کلاس میں آپ پڑھتے ہیں، وہاں میرا دوست بھی پڑھتا ہے۔ ۴) جن لوگوں نے ایسی کتابیں پڑھی ہیں، وہ کامیاب ہوتے ہیں۔

۱۸۔ درج ذیل الفاظ میں سے کونسے لفظ کے آگے لکھے ہوئے لفظ، اس کا متضاد نہیں؟

۱) گندہ: میلا
۲) سڈول: بے ڈول
۳) دھوپ: چھاؤں
۴) اتار: چڑھاؤ

۱۹۔ ذیل کے شعر میں "لُٹیا ڈبونا" کے محاورے کا صحیح مفہوم کیا ہے؟

دکان بند کر کے رہا بیٹھ جو تو دی اُس نے بالکل ہی لُٹیا ڈبو

۱) نقصان اٹھانا
۲) ڈوبنا
۳) کشتی ڈبونا
۴) کم ہونا

۲۰۔ ذیل کے فقروں میں ترتیب وار، حروف شرط اور جزائے شرط کی نشاندہی کیجیے:

"اگر آپ نے اپنا سبق خوب یاد کر لیا رکھا تو اپنی منزل پالیں گے۔"

"جو یہ کتاب پڑھے گا سو سدا یاد کرے گا۔"

۱) حروف شرط: سو۔ تو — حروف جزائے شرط: سفر۔ یہ
۲) حروف شرط: اگر۔ جو — حروف جزائے شرط: تو۔ سو
۳) حروف شرط: تو۔ سو — حروف جزائے شرط: اگر۔ جو
۴) حروف شرط: تو۔ خوب — حروف جزائے شرط: رکھا۔ سدا

۲۱۔ کونسے فقرے میں امدادی فعل نہیں؟

۱) چارپائی ادھیر ڈالی۔
۲) میں نے گاڑی کو جلدی چلایا۔
۳) ابو نے بھائی کو اپنے پاس بلالیا۔
۴) نقارہ مارنے نہ پائے تھے کہ گرفتار ہوئے۔

۲۲۔ ذیل کے فقرے کی ترکیب نحوی میں کونسی بات غلط ہے؟

"پچھلے ہفتے کی کلاس میں رضوان اور سرفراز غیر حاضر تھے۔"

۱) ہفتہ: مبتدا
۲) غیر حاضر: خبر
۳) تھے: فعل ناقص
۴) رضوان اور سرفراز: مبتدا

۲۳۔ مندرجہ ذیل ترکیبات میں سے کونسی ترکیب، ترکیب مہمل ہے؟

۱) کھانا پینا
۲) لوٹ مار
۳) پانی شانی
۴) جان پہچان

۲۴۔ اردو جملوں میں "چاہیے" کے استعمال کے پیش نظر، کونسی بات غلط ہے؟

۱) چاہیے کے استعمال میں اصل مصدر کی تذکیر و تانیث مفعول کی مناسبت سے بنتا ہے۔
۲) چاہیے کے استعمال میں اصل مصدر کی مفرد و جمع کی شکل مفعول کی مناسبت سے بنتا ہے۔
۳) چاہیے کے استعمال کے ساتھ، جملے کے آغاز میں شروع میں ضمایر مفعولی کی ضرورت ہے۔
۴) چاہیے کے استعمال کے ساتھ، جملے کے آغاز میں شروع میں ضمایر فاعلی کی ضرورت ہے۔

۲۵۔ ذیل کے فقرے میں "روتے ہوئے" کی ترکیب اردو قواعد کی رو سے کیا کہلاتی ہے؟

"بچے روتے ہوئے اپنی ماں کی گود میں سو گیا۔"

۱) اسم حالیہ
۲) اسم مفعول
۳) صفت مفعولی
۴) اسم حاصل مصدر

متون تخصصی:

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۲۶ کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے:

۲۶۔ درج ذیل متن کی رو سے "محصول" اور "شوشہ چھوڑنا" کے صحیح معانی کی نشاندہی کیجیے۔
"ساتھ ہی مسلمانوں کے کل محصول معاف کرکے تمام گناہوں سے، یہاں تک کہ داڑھی منڈانے سے بھی توبہ کی، مگر شیطان نے ایک شوشہ چھوڑا، یعنی وطن سے کوئی نحوست زدہ نجومی پہنچا، اُس نے تمام لشکر میں ہل چل ڈال دی کہ اس لڑائی میں ہماری شکست ہوگی۔"
۱) ٹیکس ۔ ششدر رہ جانا ۲) کاشت کاری ۔ دھوکہ بازی
۳) خراج ۔ فتنہ انگیز بات کہنا ۴) فصل ۔ جھوٹا الزام لگانا

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۲۷ سے لے کر ۲۸ کے صحیح جوابات کی نشاندہی کیجیے:

" چنانچہ کل شب کو جو کچھ مسہود مرزا کی شان میں کہا تھا، سنایا۔ اس پر کوتوال نے اتنی رعایت کی کہ دو سپاہی کلیم کے ساتھ کیے اور ان کو حکم دیا کہ ان کو میاں نصوح کے پاس لے جاؤ۔ اگر وہ ان کو اپنا فرزند بتائیں تو چھوڑ دینا ورنہ واپس لا کر حوالات میں رکھنا۔

۲۷۔ مندرجہ بالا متن کی رو سے "کوتوال" اور "حوالات" کے ترتیب وار صحیح معانی کیا ہیں؟
۱) پہرے دار ۔ قیدی ۲) داروغہ ۔ نظربندی ۳) سپاہی ۔ قیدی ۴) سپہ سالار ۔ قید خانہ

۲۸۔ مندرج بالا متن کی رو سے کونسا معنی "رعایت کرنا" کے صحیح معانی کے زمرے میں نہیں آتا؟
۱) کسی کا خیال رکھنا ۲) مہربانی کرنا ۳) برداشت کرنا ۴) مروت سے پیش آنا

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۲۹ سے لے کر ۳۰ اور ۳۱ تک کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے:

"میں ان کے پیٹھ پیچھے نہیں کہتا جب ان کے منہ پر کہہ چکا ہوں کہ مولوی صاحب، آپ کی کفایت شعاری نے بڑھتے بڑھتے کنجوسی کی شکل اختیار کر لی ہے، تو اب لکھتے کیوں ڈروں۔ واقعی بڑے ہی کنجوس تھے۔ ہزار روپے کے گریڈ میں تھے۔ خشک سالی کے اندیشے سے ارزانی کے زمانے میں کھتے بھرنے کی فکر میں رہے۔ خود چل بسے اور جمع پونجی دوسروں کے لیے چھوڑ گئے اور چھوڑ بھی اتنی گئے کہ بعض لوگوں کو افسوس ہوا کہ ہم ان کے بیٹے کیوں نہ ہوئے۔

۲۹۔ مندرجہ بالا متن کی رو سے کونسی عبارت درست ہے؟
۱) مولوی صاحب غریبوں کی بہت مدد کیا کرتے تھے۔
۲) مولوی صاحب بڑے دریا دل اور سخی آدمی تھے۔
۳) مولوی صاحب نے اپنی ساری دولت دوسروں پر نچھاور کر دی۔
۴) مولوی صاحب کو ہمیشہ اپنی دولت اور جمع پونجی اکٹھا کرنے کی فکر رہتی تھی۔

۳۰۔ درج بالا متن کی رو سے "کھتے بھرنا" اور "جمع پونجی" کے ترتیب وار صحیح معانی کی نشاندہی کیجیے۔
۱) پیسے اڑانا ۔ کھیل تماشا ۲) آؤ بھگت کرنا ۔ تھیلی
۳) اناج ذخیرہ کرنا ۔ سرمایہ ۴) بوریوں میں گیہوں بھرنا ۔ دھرتی

۳۱۔ نیچے دی گئی عبارت کی رو سے " ٹھوکریں اٹھانا" کے صحیح معنی کی نشاندہی کیجیے۔
" بات یہ ہے کہ انہوں نے زمانے کی وہ ٹھوکریں اٹھائی تھیں کہ خدا کی پناہ"

۱) آنکھ اٹھانا ۲) تکلیفیں اٹھانا ۳) بھاری بوجھ اٹھانا ۴) دل برداشتہ ہونا

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۲ سے لے کر ۳۳ اور ۳۴ تک کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے:

" دھوپ نکل آئی تھی۔ پرکاش ابھی سو رہا تھا کہ چمپا نے اسے جگا کر کہا۔ " بڑا غضب ہو گیا۔ رات کو ٹھاکر صاحب کے گھر میں چوری ہو گئی۔ چور زیوروں کا ڈبا اٹھا کر لے گئے جس میں شادی کے زیور رکھے تھے۔ نہ جانے کیسے اڑا لی اور کیسے انہیں معلوم ہوا کہ اس صندوق میں ڈبا رکھا ہے۔ تم جا کر انہیں تسلی دو۔ ٹھکرائن بے چاری رو رہی تھی۔" پرکاش جھٹ پٹ اٹھا اور گھبرایا ہوا سا جا کر ٹھکرائن سے بولا: "یہ تو بڑا غضب ہوا ماتا جی! مجھے تو ابھی ابھی چمپا نے بتلایا:" ٹھکرائن نے رو کر کہا: " میں تو لٹ گئی بھیا! بپا سر پر ہے۔ کیا ہو گا بھگوان! تم نے کتنی دوڑ دھوپ کی تھی، تب کہیں جا کر چیزیں تیار ہو کر آئی تھیں۔ نہ جانے کس منحوس ساعت میں بنوائی تھیں۔"

۳۲۔ مندرجہ بالا متن کی رو کونسی بات درست ہے؟

۱) پرکاش کے گھر میں چوری ہو گئی۔
۲) پرکاش چوری کی خبر سُن کر خوش ہوا۔
۳) چمپا کے زیورات کی چوری ہونے کی خبر ٹھکرائن نے دی۔
۴) چمپا نے پرکاش کو ٹھاکر صاحب کے گھر میں چوری ہونے کی خبر دی۔

۳۳۔ مندرجہ بالا متن کی رو سے کونسی بات غلط ہے؟

۱) پرکاش نے زیورات بنوالیے تھے۔
۲) ٹھاکر صاحب کی بیوی نے چابی اُڑالی ہے۔
۳) چور نے وہی ڈبا اٹھالیا تھا جس میں شادی کے زیورات تھے۔
۴) پرکاش نے پریشانی کی حالت میں ٹھکرائن سے کہا: یہ تو بڑا غضب ہو گیا۔

۳۴۔ اوپر دیے گئے متن کی رو سے " جھٹ پٹ" اور "لُٹ جانا" کے صحیح معانی کی نشاندہی کیجیے۔

۱) جلدی۔ لوٹ لیا جانا
۲) اندھیرا ۔ واپس کرنا
۳) دھیرے سے ۔ پلٹ جانا
۴) فوراً ۔ واپس آنا

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۵ سے لے کر ۳۶ اور ۳۷ تک کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے:

" پھر نہ جانے کیا ہوا کہ وہ دم بخود ہو کر رہ گئیں۔ ایک لمحہ یونہی چپ چاپ کھڑی رہیں۔ پھر انگلی سے بچے کی ران کے اس مقام کو چھوا جہاں سے نکیلی پنسل نے جلد اُدھیڑ دی تھی۔ خون رس کر جم گیا تھا اور آس پاس سرخی کا دائرہ سا بن گیا تھا۔ بچہ انگلی کے مس سے بلبلا اٹھا تو بیگم راجا نے دونوں ہاتھ بڑھا کر بیگم خواجہ کے بچے کو اٹھا لیا اور اسے اپنے کولہے پر بٹھا کر تھپکنے اور رونے لگیں اور کہنے لگیں "آگ لگے ان ہاتھوں کو جنہوں نے تیرے پھول سے جسم کو اُدھیڑا ہے۔ آنے دے کوشہ کو۔ تیرے سامنے ایسی ماروں گی کہ طبیعت ہری ہو جائے۔" پھر وہ بیگم خواجہ کے بیٹے کے آنسو پونچھنے لگیں اور اُسے چومنے لگیں۔ " تو جگ جگ جیے، تو سہرے باندھے۔ میں تو کہتی ہوں تو خواجہ خضر کی عمر پائے، بس اللہ کرے تیری ماں مر جائے۔"

۳۵۔ درج بالا متن کی رو سے کونسی بات درست ہے؟

۱) بیگم خواجہ اور بیگم خواجہ کے آپس میں گہری دوستی تھی۔
۲) بیگم راجا نے بیگم خواجہ کے بیٹے کو اٹھایا اور اُسے تسلی دینے لگی۔
۳) بیگم خواجہ، بیگم راجا کے بیٹے کو بٹھا کر تھپکیاں دینے لگیں۔
۴) بیگم راجا نے بیگم خواجہ کے حق میں نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

۳۶۔ مندرجہ بالا کہانی میں کون انگلی کے مس سے بلبلا اٹھا؟

۱) بیگم خواجہ کا بیٹا ۲) بیگم راجا کا بیٹا ۳) بیگم راجا ۴) بیگم خواجہ

۳۷۔ کونسی بات مندرجہ بالا متن کی رو سے "آنسو پونچھنا" کے صحیح معانی کے زمرے میں نہیں آتا؟

۱) آبرو رکھنا　۲) دلاسا دینا　۳) آبدیدہ ہونا　۴) تسلی دینا

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۸ سے لے کر ۳۹ اور ۴۰ تک کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے:

"جب وہ لوگ کوئی سو گز آگے نکل گئے تو اس نے ٹیک کران کا پیچھا کرنا چاہا۔ مگر ابھی اس نے آدھی ہی سڑک پار کی ہوگی کہ رنگروٹوں سے بھری ہوئی ایک لاری پیچھے سے بگولے کی طرح آئی اور اسے روندتی ہوئی میکلوروڈ کی طرف نکل گئی۔ لاری کے ڈرائیور نے نوجوان کی چیخ سن کر پل بھر کے لیے گاڑی کی رفتار کم کی۔ وہ بھانپ گیا کہ کوئی لاری کی لپیٹ میں آگیا ہے اور وہ رات کے اندھیرے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے لاری کو لے بھاگا۔ دو تین راہگیر جو اس حادثے کو دیکھ رہے تھے شور مچانے لگے۔ نمبر دیکھو نمبر دیکھو۔ مگر لاری ہوا ہو چکی تھی۔ اتنے میں کئی اور لوگ جمع ہو گئے۔ ٹریفک کا ایک انسپکٹر جو موٹر سائیکل پر جا رہا تھا رک گیا۔ نوجوان کی دونوں ٹانگیں بالکل کچل گئی تھیں۔ بہت سا خون نکل چکا تھا اور وہ سسک رہا تھا۔"

۳۸۔ مندرجہ بالا عبارت کے پیش نظر، کونسی بات درست ہے؟

۱) حادثے میں دو تین لوگ مر گئے۔

۲) لاری کے ڈرائیور کی ٹانگیں حادثے میں کچل گئیں۔

۳) لاری کے ڈرائیور کو پتا نہیں چلا کہ کوئی لاری کی لپیٹ میں آگیا ہے۔

۴) نوجوان لاری کی زد میں آکر اس کی دونوں ٹانگیں کچل گئیں۔

۳۹۔ مندرجہ بالا عبارت کے پیش نظر "بگولا" اور "روندنا" کے صحیح معانی کونسے ہیں؟

۱) بھونچال۔ ریزہ ریزہ کرنا　۲) ہاتھاپائی۔ تباہ و برباد کرنا

۳) گردباد۔ کچلنا　۴) آندھی ۔ پامال کرنا

۴۰۔ مندرجہ بالا عبارت کے پیش نظر راہگیروں نے کیا کیا۔

۱) راہگیروں نے نوجوان کی ٹانگیں کچل دیے۔

۲) دو تین راہگیروں نے شور مچاتے ہوئے کہا: نمبر دیکھو

۳) راہگیر، لاری ڈرائیور کو پکڑ کر جان سے مارنے لگے۔

۴) دو تین راہگیر نوجوان کو زخمی حالت میں دیکھ کر بھاگ گئے۔

۴۱۔ ذیل کے محاورات کے صحیح مفہوم کی نشاندہی کیجیے:

"دانتوں سے پسینہ آنا" ۔ "کان پر ہاتھ دھرنا"

۱) مشکل کام کرنے سے عاجز آنا۔ توبہ توبہ کرنا　۲) بہت کنجوس ہونا۔ کسی بات کا انکار کرنا

۳) خوش آمد کرنا۔ سستی کرنا　۴) پھوٹ کر رونا۔ ضد کرنا

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۴۲ کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے:

"جس وقت زاغ شب نے بیضہ ہائے انجم، آشیانہ مغرب میں چھپائے اور صیادان سحر خیز دام بر دوش آئے اور سیمرغ زرین جناح، طلا بال، غیرت لعل، قفس مشرق سے جلوہ افروز ہوا یعنی شب گزری، روز ہوا، بڑا بھائی اٹھا۔"

۴۲۔ مندرجہ بالا متن "زاغ شب" ۔ "بیضہ ہائے انجم" ۔ "سیمرغ زرین جناح" کے ترتیب وار صحیح معانی کی نشاندہی کیجیے:

۱) کوا۔ انڈے۔ مور　۲) بدقسمتی۔ انگارے۔ چاندنی

۳) کالی رات۔ ستارے۔ سنہری بازو والا سیمرغ　۴) آسمان۔ سونا۔ سورج

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۴۳ کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے:

"شاہد ایک دن چوکھٹ پر اوندھے منہ گرے اور انہیں اٹھانے کے لیے کسی حکیم یا ڈاکٹر کا نسخہ نہ آسکا اور حمیدہ نے میٹھی روٹی کے لیے ضد کرنا چھوڑ دیا۔ کسی کو معلوم ہی نہیں کہ اس ٹاٹ کی پردے کی پیچھے کسی کی جوانی آخری سسکیاں لے رہی ہے اور ایک نئی جوانی سانپ کی پھن کی طرح اٹھ رہی ہے۔"

۴۳۔ مندرجہ بالا متن کی رو سے "چوکھٹ" ۔ "اوندھے منہ" ۔ "ٹاٹ" ۔ "پھن" کے صحیح مفاہیم علی الترتیب کونسے ہیں؟

۱) دروازہ۔ منہ کا اوپر کی طرف ہونا۔ بوریا۔ سانپ کا نیش
۲) آستان۔ منہ کے بل۔ چٹائی۔ سانپ کے سر کا پھولنا
۳) دہلیز۔ منہ کا کھلا ہونا۔ مسند۔ سانپ کا ڈسنا
۴) چوکور۔ لیٹے ہوئے۔ دبیز کپڑا۔ سانپ کے جسم کا پھیلاؤ

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۴۴ سے لے کر ۴۵ تک کے صحیح جوابات کی نشاندہی کیجیے:

"نیا شیشہ منگوا کر چوکھٹے میں جڑا اور تمام قصے طے کرنے پر دو گھنٹے بعد پھر تصویر ٹانگنے کا مرحلہ در پیش ہوا۔ اوزار آئے، سیڑھی آئی، چوکی آئی، شمع لائی گئی۔ چچا جان سیڑھی پر چڑھ رہے ہیں اور گھر بھر (جس میں ماما اور سلمیٰ بھی شامل ہیں) نیم دائرے کی صورت میں امداد دینے کو کیل کانٹے سے لیس کھڑا ہے۔ دو آدمیوں نے سیڑھی پکڑی تو چچا جان نے اس پر قدم رکھا۔ اوپر پہنچے۔ ایک نے کرسی پر چڑھ کر میخیں بڑھائیں۔ ایک قبول کرلی، دوسرے نے ہتھوڑا اوپر پہنچایا، سنبھالا ہی تھا کہ میخ ہاتھ سے چھوٹ کر نیچے گرپڑی۔ کھسیانی آواز میں بولے، اے لو، اب کم بخت میخ چھوٹ کر گر پڑی، دیکھنا کہاں گئی؟"

۴۴۔ مندرجہ بالا متن کی رو سے کس نے چچا جان کو میخیں دے دیں؟

۱) ایک نے کرسی پر چڑھ کر میخیں بڑھائیں۔
۲) ماما اور سلمیٰ دونوں نے مل کر میخیں بڑھائیں۔
۳) چچا جان کے دو دوستوں نے چچا جان کو میخیں دے دیں۔
۴) چچا جان سیڑھی پر چڑھتے ہوئے میخیں ساتھ لے گئے۔

۴۵۔ جب چچا جان کو میخیں مل گئیں تو اس کے بعد کیا ہوا؟

۱) ماما نے دوسری میخ بڑھا دی اور چچا کو دی۔
۲) تمام لوگ شمع پکڑ کر میخ ڈھونڈنے لگے۔
۳) چچا جان میخ کو سنبھالتے ہی، وہ چھوٹ کر زمین پر گر گئی۔
۴) کہاری نے سیڑھی پر چڑھ کر ایک اور میخ چچا کو پکڑا دی۔

__ادبیات منظوم:__

۴۶۔ ذیل کے شعر میں، مشبہ اور مشبہ بہ کے الفاظ کونسے ہیں؟

ہوا پہ دوڑتا ہے اس طرح سے ابر سیاہ　　کہ جیسے جائے کوئی فیل مست بے زنجیر

۱) مشبہ: ابر سیاہ　　مشبہ بہ: ہاتھی
۲) مشبہ: ہاتھی　　مشبہ بہ: مست
۳) مشبہ: بادل　　مشبہ بہ: ہوا
۴) مشبہ: ہوا　　مشبہ بہ: ہاتھی

۴۷۔ ذیل کے شعر میں کونسی صنعت شعری نہیں ملتی ہے؟

برقع اٹھتے ہی چاند سا نکلا　　داغ ہوں اس کی بے حجابی سے

۱) مراعات النظیر　　۲) مجاز مرسل　　۳) تشبیہ　　۴) حسن تعلیل

۴۸۔ **کونسا شعر، ذیل کے شعر کے مفہوم سے مناسبت رکھتا ہے؟**

اخوت اس کو کہتے ہیں، چبھے کانٹا جو کابل میں　　تو ہندوستان کا ہر پیر و جوان بے تاب ہو جائے

۱) چو عضوی بہ درد آورد روزگار　　دگر عضوہا را نماند قرار

۲) ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لئے　　نیل کے ساحل سے لے کر تابخاکِ کاشغر

۳) کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں　　یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

۴) دل میں ہر وقت چبھن رہتی تھی　　تھی مجھے کس کی طلب یاد نہیں

۴۹۔ **خواجہ میر درد کے بارے میں کونسا فقرہ صحیح نہیں ہے؟**

۱) خواجہ میر درد نے شاعری اور تصوف میراث میں پائی تھی۔

۲) خواجہ میر درد اردو ادب کے بیسویں صدی کے صوفی شاعر ہیں۔

۳) خواجہ درد کی مقبولیت کا راز ان کے تصوف میں نہیں بلکہ ان کے تصوف کو نظموں میں بدلنے کی قابلیت میں تھا۔

۴) خواجہ میر درد اٹھارویں صدی کے معروف صوفی شاعر بن کر ابھرے کیونکہ ان کا اظہارِ بیان براہِ راست اور واضح تھا۔

۵۰۔ **خواجہ حیدر علی آتش نے کس شاعر کی شاگردی اختیار کی اور کس شاعر کے ساتھ ان کی رقابت تھی؟**

۱) شیخ غلام علی مصحفی ـ مرزا دبیر　　۲) مرزا محمد رفیع سودا ـ میر انیس

۳) شیخ غلام علی مصحفی ـ شیخ امام بخش ناسخ　　۴) جگر مراد آبادی ـ داغ دہلوی

۵۱۔ **ذیل کی عبارت قصیدے کے کس حصے کی وضاحت کرتی ہے؟**

"اس صنف شعر کے ایک حصے میں شاعر کو اپنی فنی مہارت، جدت و ذہانت کا ثبوت پیش کرنے کا پورا موقع ملتا ہے۔ اس حصہ میں شاعر مناظر فطرت کی تصویر یا کوئی جذباتی کیفیت کی ترجمانی بھی کر سکتا ہے یا کوئی فکر و خیال کی رفعت کا بیان بھی کر سکتا ہے للذا کوئی اس میں پند و نصیحت کے دفتر کھولتا ہے تو کوئی دنیا کی بے ثباتی، علوم و فنون کی بے قدری، شاعری کی تعریف یا تاریخی واقعات کا ذکر کرتا ہے کوئی اخلاقی اور فلسفیانہ نکات بیان کرتا ہے غرض یہ حصہ قصیدہ نگار کی پسند پر منحصر ہوتا ہے۔"

۱) دعا　　۲) تشبیب　　۳) گریز　　۴) مدح

۵۲۔ **کونسے شعر میں اللہ تعالیٰ کے وجود کا اثبات ملتا ہے؟**

۱) کتنے بندوں کو جان سے کھویا　　کچھ خدا بھی تو نے ڈر نہ کیا

۲) کونسا دل ہے کہ جس میں آہ　　خانہ آباد تو نے گھر نہ کیا

۳) ذکر وفا کیجیے اس سے جو واقف نہ ہو　　کہتے ہو کس سے یہ تم ٹک تو ادھر دیکھنا

۴) اعجاز عیسوی سے نہیں بحث عشق میں　　تیری ہی بات جان مجسم بہت ہے یاں

۵۳۔ **کونسے شعر کا مفہوم ذیل کے اردو شعر کے مفہوم سے قریب ہے؟**

اچھا ہے دل کے پاس رہے پاسبان عشق　　لیکن کبھی کبھی اسے تنہا بھی چھوڑ دے

۱) خرد جز ظاہر دو جہان نبیند　　ولیکن عشق جز جانان نبیند

۲) چہ لازم با خرد ہم خانہ بودن　　دو روزی می توان دیوانہ بودن

۳) عاشقان زمرہ ی ارباب امانت باشند　　لاجرم چشم گہربار ہمانست کہ بود

۴) عقل بازاری بدید و تاجری آغاز کرد　　عشق دیدہ زان سوی بازار او بازارہا

۵۴۔ **کونسی بات ذیل کے شعر کی تشریح میں شامل نہیں؟**

عشق و مزدوری عشرت گہِ خسرو کیا خوب!　　ہم کو تسلیم نکو نامیِ فرہاد نہیں

۱) فرہاد نے یہ نہ سوچا کہ وہ رقیب کے لیے عیش و نشاط مہیا کر رہا ہے۔

۲) فرہاد عشرت پسند واقع ہوا ہے اس لئے ہمیں وہ نیک نام آدمی نہیں لگتا ہے۔

۳) فرہاد نے یہ نہ سوچا کہ یہ تو رقیب کی، جو ایک جابر شہنشاہ ہے مزدوری کرنا ہے۔

۴) فرہاد وصل کی آرزو سے بے قابو ہو گیا او قصر شیریں تک پہاڑ کاٹ کر نہر جاری کرنے کے لیے تیار ہو گیا۔

۵۵۔ ذیل کے اشعار پر غور کرکے یہ بتائیں کہ پہلے (الف) شعر کا دوسرے شعر (ب) کے ساتھ کیا تعلق ہے؟

الف: تیرے کعبے کو جبینوں سے بسایا ہم نے　　تیرے قرآن کو سینوں سے لگایا ہم نے

ب: دور سے چہرہ وزیروں کو دکھایا ہم نے　　ہر بڑے شخص کو سینے سے لگایا ہم نے

۱) تضاد　۲) مترادف　۳) تشبیہ　۴) پیروڈی

۵۶۔ ذیل کے شعر میں ارکان استعارہ میں سے مستعارلہ اور مستعارمنہ علی الترتیب کونسے الفاظ ہیں؟

پلکوں سے گر نہ جائیں یہ موتی سنبھال لو　　دنیا کے پاس دیکھنے والی نظر کہاں؟

۱) مستعارلہ: پلک　مستعارمنہ: موتی

۲) مستعارلہ: نظر　مستعارمنہ: آنسو

۳) مستعارلہ: آنسو　مستعارمنہ: موتی

۴) مستعارلہ: انسان　مستعارمنہ: دنیا

۵۷۔ ادات تشبیہ کی تعاریف کے پیش نظر کونسا فقرہ غلط ہے؟

۱) جس چیز کو کسی دوسری چیز سے تشبیہ دیں وہ مشبہ بہ کہلاتی ہے۔

۲) جو معنی مشبہ اور مشبہ بہ میں مشترک ہوں وہ وجہ شبہ کہلاتے ہیں۔

۳) جس چیز کو کسی دوسری چیز سے تشبیہ دیں وہ مشبہ کہلاتی ہے۔

۴) جس چیز سے دوسری چیز کو تشبیہ دی جائے وہ مشبہ بہ کہلاتی ہے۔

۵۸۔ ذیل کے شعر میں کونسی صنعتیں موجود ہیں؟

ایک سب آگ، ایک سب پانی　　دیدہ و دل عذاب ہیں دونوں

۱) اغراق ـ استعارہ　۲) تعلی ـ جناس ناقص　۳) تضاد ـ لف و نشر　۴) ابہام ـ تشبیہ

۵۹۔ کونسے شعر کا مضمون ذیل کے شعر کے مضمون کے ساتھ مناسبت رکھتا ہے؟

کہیں گرد راہ میں بھی نہ ملا سراغ ان کا　　جنہیں منزلوں سے پہلے سر راہ نیند آئی

۱) برنگ صوت جرس تجھ سے دور ہوں تنہا　　خبر نہیں ہے تجھے آہ! کارواں

۲) آئے تھے کس امید پہ تیری گلی میں　　پر آہ اس طرح چلے لہو میں ہم نہا

۳) سرو یا گل، آنکھ میں جچتے نہیں　　دل پہ ہے نقش، اس کی رعنائی بہت

۴) رفتم کہ خار از پا کشم محمل نہان شد از نظر　　یک لحظہ غافل گشتم و صد سالہ راہم دور شد

۶۰۔ کونسے شعر میں صنعت تعلی موجود نہیں؟

۱) مے سے غرض نشاط ہے کس رو سیاہ کو　　اک گونہ بیخودی مجھے دن رات چاہیے

۲) مومن بخدا سحر بیانی کا جبھی تک　　ہر ایک کو دعویٰ ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا

۳) قسمت ہی سے ناچار ہوں اے ذوق وگرنہ　　ہر فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا

۴) جانے کا نہیں شور سخن کا مرے ہرگز　　تا حشر جہاں میں مرا دیوان رہے گا

۶۱۔ کونسے شعر کا مفہوم و مضمون، مندرجہ ذیل شعر کے قریب ہے؟

جب تجھے یاد کرلیا، صبح مہک مہک اٹھی　　جب ترا غم جگالیا، رات مچل مچل گئی

۱) کر رہا تھا غم جہاں کا حساب　　آج تم یاد بے حساب آئے

۲) تیری یادوں کے دیے جب بھی جلاتا ہے یہ دل　　حسن کچھ اور شب کا غم نکھر جاتا ہے

۳) اجالے اپنی یادوں کے ہمارے ساتھ رہنے دو　　نہ جانے کس گلی میں زندگی کی شام ہو جائے

۴) شام فراق اب نہ پوچھ، آئی اور آکے ٹل گئی　　دل تھا کہ پھر بہل گیا جاں تھی کہ پھر سنبھل گئی

۶۲۔ کونسی صنعت شعری ذیل کے شعر کے مفاہیم میں نہیں ملتی ہے؟

برقع اٹھتے ہی چاند سا نکلا
داغ ہوں اس کی بے حجابی سے

۱) مراعات النظیر ۲) مجاز مرسل ۳) تشبیہ ۴) حسن تعلیل

۶۳۔ کونسی عبارت اس شعر کے مفاہیم میں شامل نہیں؟

زندگی کی کیا رہی باقی امید
ہو گئے موئے سیاہ، موئے سفید

۱) جوانی کے دن جب سر کے بال کالے تھے گزر گئے۔
۲) سر کے سفید بال زندگی کو پُر امید بناتے ہیں۔
۳) اس شعر میں موئے سفید بڑھاپے کی نشانیاں ہیں۔
۴) اس شعر میں موئے سیاہ سے جوانی مراد لی گئی ہے۔

۶۴۔ ناصر کاظمی نے کلاسیکی دور کے کونسے شاعر کا رنگ سخن لاشعوری طور پر اختیار کرلیا؟

۱) اکبر الہ آبادی ۲) مرزا محمد رفیع سودا ۳) میر تقی میر ۴) میرزا غالب دہلوی

۶۵۔ ذیل کے شعر کا صحیح مفہوم کونسا ہے؟

ہر زخم جگر داور محشر سے ہمارا
انصاف طلب ہے تری بیداد گری کا

۱) ہمارے جگر کا ہر زخم خود محشر میں صحیح ہو جائیں گے اور زخم کا کوئی نشان نہیں رہے گا۔
۲) محبوب ہم خود تیرے ظلم و ستم کے خلاف آواز بلند کریں گے اور تیرے جگر کو اپنے حملوں کا نشان بنائیں گے۔
۳) عشق کی وجہ سے جو زخم جگر پر پڑے ہیں، وہ قیامت تک تازہ رہیں گے لیکن اس دن سب کے سب مندمل ہو جائیں گے۔
۴) اے قیامت کے دن! ہمارے جگر کے وہ تمام زخم اور سینے کے وہ تمام داغ، جو تیرے ظلم کی منہ بولتی تصویریں ہیں، خود خدا سے انصاف طلب کریں گے۔

۶۶۔ کونسی عبارت ذیل کے شعر کے صحیح مفاہیم میں شامل ہے؟

اس نقش پا کے سجدے نے کیا کیا کیا ذلیل
میں کوچہ رقیب میں بھی سر کے بل گیا

۱) آدمی کے پاؤں کے نشان زمین پر نقش ہو کر ہمیشہ ذلت اٹھاتے ہیں۔
۲) کب تک محبوب کے نقش قدم کو مٹاتے جائیگے؟ رقیب کی گلی میں بھی کیا یہ کرنا ہے؟
۳) کیا محبوب کو ذلیل کئے جائیگے؟ رقیب کا کوچہ ہے۔ اب اس کو زیادہ ذلیل مت کیا کرو!
۴) میں نے محبوب کے نقش قدم پر سجدہ کرکے، رقیب کی گلی میں بھی سجدہ کناں جانے کی ذلت اٹھائی۔

۶۷۔ ذیل کے شعر میں کونسی صنعتیں موجود ہیں؟

مری طرح سے ہیں ماہ و مہر بھی آوارہ
شاید یہ بھی ہیں کسی حبیب کی جستجو کرتے

۱) تضاد ۲) تجاہل عارفانہ ۳) حسن تعلیل ۴) سجع متوازی

۶۸۔ وہ کونسی صنف شعر ہے جس میں ہندی کے الفاظ، خالص ہندوستانی تلمیحات اور مقامی موسموں، درختوں اور پھلوں کے نام بکثرت استعمال ہوتے ہیں؟

۱) گیت ۲) شہر آشوب ۳) مثنوی ۴) سانیٹ

۶۹۔ ذیل کے شعر میں کونسی صنعتیں پائی جاتی ہیں؟

پتا پتا، بوٹا بوٹا، حال ہمارا جانے ہے
جانے نہ جانے گُل ہی نہ جانے باغ تو سارا جانے ہے

۱) تشبیہ - ایہام ۲) تلمیح - استعارہ ۳) استعارہ - اغراق ۴) مراعات النظیر - تکرار

۷۰۔ ذیل کے شعر کا بنیادی مضمون کونسا ہے؟

کاو کاو سخت جانی ہائے تنہائی نہ پوچھ
صبح کرنا شام کا، لانا ہے جوئے شیر کا

۱) محبوب کے انتظار میں رات گزارنا، جوئے شیر لانے کے مترادف یعنی انتہائی دشوار کام ہے۔
۲) دودھ کی نہر بہت مشکل کام ہے ۔ محبوب کے انتظار سے بھی دشوار ہے۔
۳) محبوب کو تنہا چھوڑنا اور اس سے استفسار نہ کرنا ہی صحیح ہے۔
۴) زندگی گزارنا دودھ کی نہر میں تیرنے کی طرح ہے۔

۷۱۔ لکھنؤ کے ادبی میں ماحول میں جس صنف شعر میں عورتوں کی گفتگو، ان کے جذبات اور ان کے معاملات حسن و عشق وغیرہ کو ان کی زبان میں بیان کیا جاتا تھا اور یہ صنف شعر، اردو شعراء کے غیر معتدل اور غیر صحت مندانہ رجحانات کی آئینہ دار تھا، اصطلاح میں کیا کہلاتی تھی؟

۱) مستزاد ۲) ریختی ۳) شہر آشوب ۴) رباعی

۷۲۔ کونسے شعر کا مفہوم، ذیل کے شعر کے مفہوم و مضمون سے قریب ہے؟

کوئی دم کا مہماں ہوں اے اہل محفل چراغ سحر ہوں بجھا چاہتا ہوں

۱) ابتدا ہی میں مر گئے سب یار کون عشق کی انتہا لایا؟

۲) ہمیں خبر ہے کہ ہم ہیں چراغ آخر شب ہمارے بعد اندھیرا نہیں اُجالا ہے

۳) ہوا ہے وعدۂ دیدار جن غریبوں سے وہ پھر رہے ہیں قیامت کی آرزو کرتے

۴) شرمندہ تیرے رخ سے ہے رخسار پری کا چلتا نہیں کچھ آگے تیرے کبک دری کا

۷۳۔ ذیل کے شعر میں کونسی صنعت شعر موجود ہے؟

تیرے آزاد بندوں کی نہ یہ دنیا نہ وہ دنیا یہاں مرنے کی پابندی وہاں جینے کی پابندی

۱) لف و نشر مرتب ۲) تجنیس ناقص ۳) توشیح ۴) استعارہ

۷۴۔ کونسا فقرہ اس شعر کے مفاہیم میں شامل نہیں؟

تجھ چال کی قیمت سوں دل نہیں ہے مرا واقف اے مان بھری چنچل ٹک بھاؤ بتاتی جا

۱) اے غرور حسن کی مالک! شوخ و شنگ محبوبہ ذرا اپنی چال کی قیمت بتاتی جا۔

۲) اے محبوب اپنی چال کا وہ مخصوص انداز دکھا جس میں رقص کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔

۳) اے خوبصورت چال والی محبوبہ تیری اس حسین چال کی قیمت سے میرا دل واقف نہیں ہے۔

۴) میں تمہاری طرح جلدی جلدی نہیں جا سکتا۔ اے مغرور محبوب کچھ آرام سے جاؤ تاکہ میں بھی تمہارے ساتھ دے سکوں۔

۷۵۔ اردو شاعری میں وہ کونسی صنف ہے جس کی روایتی ہیئت عربی سے نہیں بلکہ فارسی سے اردو میں آئی ہے؟

۱) مثنوی ۲) قصیدہ ۳) دوہا ۴) گیت

ادبیات منثور:

۷۶۔ کونسی تصنیف مرزا اسداللہ خان غالب کی تصنیفات میں شامل نہیں ہے؟

۱) یادگار غالب ۲) مہر نیم روز ۳) دستنبو ۴) درفش کاویانی

۷۷۔ کونسی بات افسانے کے اجزائے ترکیبی میں شامل نہیں ہے؟

۱) کردار ۲) پلاٹ ۳) مکالمہ ۴) مافوق الفطرت عناصر

۷۸۔ درج ذیل ناولوں کے ترتیب وار مصنف کون ہیں؟ صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے:

"خدا کی بستی۔ آگ کا دریا۔ آنگن۔ اداس نسلیں"

۱) انتظار حسین ۔ پریم چند۔ خدیجہ مستور۔ بانو قدسیہ

۲) شوکت صدیقی ۔ خدیجہ مستور۔ قرۃ العین حیدر۔ ممتاز مفتی

۳) شوکت صدیقی ۔ قرۃ العین حیدر۔ خدیجہ مستور۔ عبداللہ حسین

۴) انتظار حسین ۔ سجاد حیدر یلدرم ۔ خدیجہ مستور۔ بانو قدسیہ

۷۹۔ انارکلی کس مصنف کی تصنیف ہے اور کس قسم کا ڈرامہ ہے؟

۱) شبلی نعمانی۔ نفسیاتی

۲) امتیاز علی تاج۔ المیہ

۳) حجاب امتیاز علی تاج۔ طربیہ

۴) الطاف حسین حالی۔ تاریخی

۸۰۔ کونسے افسانہ نگار نے اپنے افسانوں میں علامت نگاری سے خاصا کام لیا؟

۱) پریم چند ۲) سجاد حیدر یلدرم ۳) انتظار حسین ۴) غلام عباس

۸۱۔ اردو مضمون نویسی کے حوالے سے کونسی بات غلط ہے؟

۱) ہر مضمون کے لیے نظم و ضبط، توازن و تناسب لازمی ہے۔

۲) دنیا کے ہر معاملے، مسئلے اور موضوع پر مضمون لکھا جاسکتا ہے۔

۳) اردو میں مضمون نویسی کا باقاعدہ آغاز مولانا شبلی نعمانی سے ہوا۔

۴) کسی متعین موضوع پر اپنے خیالات، جذبات اور احساسات کا تحریری اظہار مضمون کہلاتا ہے۔

۸۲۔ کونسی بات افسانوی ادب کے زمرے میں شامل نہیں ہوتا؟

۱) افسانہ ۲) سفر نامہ ۳) ڈرامہ ۴) داستان

۸۳۔ اردو میں کونسی صنف، تنقید نگاری کی ابتدائی شکل ہے؟

۱) آپ بیتی ۲) سفر نامہ نویسی ۳) سوانح نگاری ۴) تذکرہ نویسی

۸۴۔ غالب دہلوی کے اردو خطوط کے بارے میں کونسا فقرہ صحیح نہیں ہے؟

۱) ان خطوط کے اوصاف میں آرائش بیان اور لفظی صنعت گری ہے۔

۲) ان خطوط میں کبھی کبھی غالب نے بول چال کی زبان استعمال کی ہے۔

۳) شوخی و رنگینی اور جدت طراز غالب نے خطوط نویسی کو ادب کی سرحدوں سے جاملایا۔

۴) یہ خطوط تاریخی منظر سے بہت اہم ہیں جن میں ہندوستانی تہذیب پس منظر کے طور پر محفوظ ہیں۔

۸۵۔ کونسی بات سجاد حیدر یلدرم کی افسانہ نگاری کے بارے میں صحیح نہیں؟

۱) قومی اصلاح اور حقیقت نگاری ۲) ترکی ادب سے تاثیر پذیری اور جمال پسندی

۳) عورت کے حسن اور اس کے جذبات کی عکاسی ۴) رومانویت یلدرم کے افسانوں کی سب سے اہم خصوصیت ہے۔

۸۶۔ اردو انشائیے کے حوالے سے کونسی بات درست ہے؟

۱) سنجیدگی انشائیے کی بنیادی صفت ہے۔ ۲) انشائیے کا انداز رسمی ہوتا ہے۔

۳) اردو انشائیہ دراصل فارسی ادب سے درآمد کی گئی ہے۔ ۴) انشائیہ نگار کسی مقصد یا اصلاح کی خاطر قلم نہیں اٹھاتا ہے۔

۸۷۔ کونسی آپ بیتی کو جوش ملیح آبادی نے لکھی ہے؟

۱) نقش حیات ۲) آشفتہ بیانی میری

۳) یادوں کی برات ۴) بوئے گل، نالہ دل دود چراغ محفل

۸۸۔ ملا وجہی کی "سب رس" کا اصل ماخذ کیا ہے اور کس نے تصنیف کی ہے؟

۱) دستور العشاق۔ فتاحی نیشاپوری ۲) قصہ چہار درویش۔ عطار نیشاپوری

۳) ہزار و یک شب۔ میر امن دہلوی ۴) نوطرز مرصع۔ میر محمد عطا حسین خان تحسین

۸۹۔ تذکرہ "نکات الشعرا" کس کی تحریر ہے اور کونسی زبان میں لکھی گئی ہے؟

۱) میر تقی میر۔ اردو ۲) میر حسن دہلوی ۔ عربی

۳) مولانا محمد حسین آزاد ۔ فارسی ۴) سید فتح علی حسینی گردیزی ۔ اردو

۹۰۔ "عود ہندی" کیسی تصنیف ہے؟ اس کا مصنف کون ہے؟

۱) مرزا محمد رفیع سودا کے فارسی تذکرہ کا نام ہے۔ ۲) مرزا غالب دہلوی کے اردو خطوط کا مجموعہ ہے۔

۳) میر مہدی مجروح کے فارسی خطوط کا مجموعہ ہے۔ ۴) الطاف حسین حالی نے نذیر احمد دہلوی کی سوانح اس نام لکھی۔

۹۱۔ ڈپٹی نذیر احمد کس صنف نثر میں مشہور ہے؟ اور اس صنف میں انھوں نے کس موضوع کو پیش نظر رکھا ہے؟

۱) ناول۔ اصلاح معاشرہ
۲) ڈراما۔ تعلیم نسوان
۳) افسانہ۔ اصلاح معاشرہ
۴) سوانح۔ تہذیب ہند کی حفاظت

۹۲۔ کونسی وصف محمد حسین آزاد کے بارے میں ہے؟

۱) وہ اردو کے ابتدائی مزاح نگاروں میں شمار ہوتے ہیں۔
۲) وہ اردو کے مرقع نگار اور صاحب طرز انشاء پرداز ہیں۔
۳) وہ اخباروں میں کامیاب کالم نویس تھے۔
۴) علیگڑھ تحریک کے مشہور بانیوں میں شمار ہوتے ہیں۔

۹۳۔ کونسی بات "خاکہ نگاری" کی خصوصیات میں شامل نہیں؟

۱) اختصار و جامعیت خاکہ نگاری کا بنیادی وصف ہے۔
۲) ایک خاکے میں مصنف اپنی زندگی کے احوال و واقعات کو بیان کرتا ہے۔
۳) ایک خاکے میں کسی شخص کے بنیادی مزاج، اس کی افتاد طبع، انداز فکر و عمل کا ذکر کیا جاتا
۴) خاکے میں شخصیت کے تفصیلی حالات و واقعات کی بجائے کا کوئی خاص پہلو قارئین کے سامنے لایا جاتا ہے۔

۹۴۔ کونسی بات پلاٹ کے عناصر میں شمار نہیں ہوتی ہے؟

۱) آغاز ۲) عروج ۳) اختصار ۴) منتہا اور نتیجہ

۹۵۔ کونسے مصنف کو اردو کے پہلے خاکہ نگار کی حیثیت سے تسلیم کیا جاتا ہے؟

۱) خواجہ حسن نظامی ۲) مولوی عبدالحق ۳) رشید احمد صدیقی ۴) مرزا فرحت اللہ بیگ

۹۶۔ "ہنگامی نوعیت کے موضوعات اور ہمہ گیر و جامع صنف اور عارضی تاثر کی خصوصیات، عام طور پر کونسی صنف سخن پر صادق آتی ہے؟

۱) رپورتاژ ۲) ڈراما ۳) آپ بیتی ۴) داستان

۹۷۔ ذیل کی داستانوں میں سے کونسی داستان "نو طرز مرصع" سے ماخوذ اور مضمون کے اعتبار سے اس کے قریب قریب ہے؟

۱) کربل کتھا ۲) طوطا کہانی ۳) باغ و بہار ۴) سب رس

۹۸۔ "اندر سبھا" کس کی تصنیف ہے؟

۱) طالب بنارسی ۲) واجد علی شاہ ۳) احسن لکھنوی ۴) امانت لکھنوی

۹۹۔ ذیل کے مصنفوں میں سے کونسا سوانح نگار نہیں؟

۱) مولانا محمد حسین آزاد
۲) مولانا الطاف حسین حالی
۳) شبلی نعمانی
۴) عبدالمجید سالک

۱۰۰۔ پھبتی، لفظی الٹ پھیر اور ضلع جگت کونسی صنف نثر کے حربوں میں شامل ہیں؟

۱) طنز و مزاح ۲) سوانح عمری ۳) رپورتاژ ۴) ضرب المثل

__تاریخ ادبیات اردو:__

۱۰۱۔ انجمن پنجاب کے مشاعروں کا اصل مقصد کیا تھا؟

۱) شاعری کے ذریعے اردو زبان کی اصلاح۔
۲) نئی اردو غزل کے لئے اسلوب فراہم کرنا۔
۳) پنجابی زبان کو ان مشاعروں سے ترقی دینا۔
۴) نصابی کتابوں کے لئے نئے طرز کے شعری متون کی تیاری۔

۱۰۲ـ "اودھ پنچ" رسالے کے پیش نظر، کونسی بات صحیح ہے؟
۱) مغربی علوم کے ترویج کی حمایت اور دیسی علوم میں تبدیلی میں تیز رفتاری کی خواہش۔
۲) گھریلو مسائل کو طنز کا نشانہ بنانا اور مشرقی علوم کی مغربی علوم کے سامنے کم قدری کی نشاندہی۔
۳) شمالی ہند کی ترقی یافتہ تہذیب سے بے اعتنائی اور سرسید احمد خان کی اصلاحی تحریک کی حمایت۔
۴) اس رسالے میں مغربی تہذیب کا مذاق اڑایا گیا اور لکھنؤ کی زوال آمادہ تہذیب کو طعن کا ہدف بنایا گیا۔

۱۰۳ـ کونسی کتاب الطاف حسین حالی کی لکھی ہوئی سوانح عمریوں میں شمار ہوتی ہے؟
۱) حیات سعدی ۲) المامون ۳) الغزالی ۴) الفاروق

۱۰۴ـ ترقی پسند تحریک کے سلسلے میں کونسی بات صحیح ہے؟
۱) سر سید احمد خان ترقی پسند تحریک کے اہم بانیوں میں شمار ہوتے ہیں۔ ۲) سجاد حیدر یلدرم نے اپنے افسانے ترقی پسند تحریک کے زیر اثر لکھے۔
۳) ۱۹۳۶ میں ترقی پسند تحریک کا پہلا اجلاس پریم چند کی زیر صدارت ہوا۔ ۴) ترقی پسند تحریک قیام پاکستان کے بعد کی اردو ادب کی تحریک ہے۔

۱۰۵ـ مذکورہ ذیل ادیبوں اور مصنفوں میں سے کونسی ادبی شخصیت کا ادبی میدان دوسروں سے جدا ہے؟
۱) امتیاز علی تاج ۲) عبادت بریلوی ۳) آغا حشر کاشمیری ۴) طالب بنارسی

۱۰۶ـ کونسا شاعر اردو ادب میں موضوعاتی شاعری کے بانیوں میں شمار ہوتا ہے؟
۱) حسرت موہانی ۲) غالب دہلوی ۳) داغ دہلوی ۴) محمد حسین آزاد

۱۰۷ـ کونسا شاعر عادل شاہی خاندان کے ملک الشعرائی کے منصب پر فائز رہا؟
۱) ملا نصرتی ۲) محمد قلی قطب شاہ
۳) معین الدین چشتی ۴) خواجہ بندہ نواز گیسو دراز

۱۰۸ـ مذکورہ ذیل نثر نگاروں میں سے کونسا فورٹ ولیم کالج کے مصنف نہیں تھا؟
۱) میر امن دہلوی ۲) فضل علی فضل ۳) میر شیر علی افسوس ۴) میر بہادر علی حسینی

۱۰۹ـ کونسے شاعر کی شاعری کو "دہلویت" اور "لکھنویت" کا حسین امتزاج کہا جاتا ہے؟
۱) میر اثر ۲) میر تقی میر ۳) شیخ امام بخش ناسخ ۴) خواجہ حیدر علی آتش

۱۱۰ـ ذیل کی شخصیات کو اردو ادب کی کس کس صنف سخن میں اولیت کا درجہ حاصل ہے؟
" مرزا محمد رفیع سودا" ـ "الطاف حسین حالی" ـ " ن۔م راشد"
۱) مثنوی۔ ناول ـ غزل ۲) غزل۔ مرثیہ شاعری ـ ناول
۳) قصیدہ۔ سوانح عمری ـ جدید نظم ۴) واسوخت ـ افسانہ ـ معرّیٰ نظم

ترجمه متون سیاسی، فرهنگی، ادبی و اجتماعی:

۱۱۱ـ عدالت سے متعلق فارسی درج ذیل اصطلاحات کی صحیح اردو متبادل اصطلاحات کی نشاندہی کیجیے؟
" متهم تحت تعقیب ـ حبس با اعمال شاقہ ـ دستبند ـ اتہام"
۱) شہرت یافتہ ملزم ـ قید بامشقت ـ ہتھکڑی ـ الزم ۲) اشتہاری ملزمان ـ عمر قید ـ ہتھکڑی ـ ملزم
۳) شہری ملزمان ـ مشقت با قید ـ ہتھکڑی ـ ملزم ۴) اشتہاری ملزم ـ قید بامشقت ـ ہتھکڑی ـ الزم

۱۱۲۔ درج ذیل فارسی فقروں کے صحیح اردو ترجمے کی نشاندہی کیجیے۔

"دکتر نفس عمیقی کشید۔ چراغ توی تابلو را خاموش کرد۔ چراغ قوه اش را از روی میز برداشت و به طرفم آمد۔"

۱) ڈاکٹر نے گہری سانس لی ۔ تختے کے بلب کو اٹھایا، اپنی ٹارچ زمین سے اٹھائی اور میری طرف بڑھنے لگے۔

۲) ڈاکٹر نے اپنی سانس ٹھیک کی۔ تختے کے بلب کو اٹھایا، اپنی ٹارچ میز سے اٹھا کر میری طرف بڑھنے لگے۔

۳) ڈاکٹر نے گہری سانس لی۔ تختے کے بلب کو بجھایا، میز پر پڑی اپنی ٹارچ اٹھالی اور میری طرف آئے۔

۴) ڈاکٹر نے بہت گہری سانس لی۔ تختے کے بلب کو چلایا، اپنی ٹارچ میز پر سے رکھ دی اور میری طرف آئے۔

۱۱۳۔ درج ذیل فارسی عبارت کے صحیح اردو ترجمے کی نشاندہی کیجیے۔

"انتخابات میان دوره ای واستیضاح، ترامپ را شوکه کرد۔"

۱) امریکی انتخابات اور سازشوں نے ٹرمپ کو دھتکار دیا ج۔

۲) امریکہ کے وسط مدتی انتخابات اور مواخذے نے ٹرمپ کو جھٹکا دیا۔

۳) امریکی انتخابات اور سازشی حربوں نے ٹرمپ کو بڑا دھچکا دیا۔

۴) امریکہ کے وسط مدتی انتخابات اور مواخذے نے ٹرمپ کو گھیرے میں لیا۔

۱۱۴۔ درج ذیل اردو تراکیب کی متبادل صحیح فارسی تراکیب کی نشاندہی کیجیے۔

" اندھا دُھند فائرنگ ۔ انتہا پسندی۔ ہنگامہ آرائی ۔ دستاویزات"

۱) تیر اندازی بی ہدف ۔ افراط گرائی ۔ آشوب ۔ اسناد

۲) کورکورانہ۔ افراط گرا ۔ تظاہرات ۔ مدارک

۳) تقلید کورورانہ۔ افراط گرا۔ تظاہرات ۔ مدارک

۴) تیر اندازی ہای ہدف دار۔ فراگلنی ۔ آشوب ۔ اسناد

۱۱۵۔ درج ذیل فارسی جملوں کا صحیح اردو ترجمہ کونسا ہے؟

"ما ہم گوشمان بدھکار نبود وکار خودمان را می کردیم۔ یکبار با علی کہ از گونی ہا می پریدیم، پایم لیز خورد واز بالای گونی ہا توی آرد پرت شدم۔"

۱) ہم بھی باز آنے والے کہاں تھے، بس دونوں شرارتی تھے۔ ایک دفعہ جب علی بوریوں کے اوپر سے کودپڑا تو اس کا پاؤں پھسل کر بوریوں کے نیچے جا گرا۔

۲) ہم کسی کی بات سننے والے تھوڑے ہی تھے، بس شور وشرابا کر رہے تھے۔ ایک دفعہ جب میں علی سے جھگڑا رہی تھی تو میرا پاؤں پھسل گیا اور بوریوں کے اوپر سے نیچے آٹے میں جا گری۔

۳) ہم بھی باز آنے والے کہاں تھے، بس اپنی شرارتوں کا سلسلہ جاری رکھتے تھے۔ ایک دفعہ جب میں علی کے ساتھ بوریوں کے اوپر سے کود رہی تھی تو میرا پاؤں پھسل گیا اور میں جو بوریوں کے اوپر تھی، نیچے آٹے میں جا گری۔

۴) ہم کسی کی بات سننے والے نہیں تھے اور اپنی شرارتوں کا سلسلہ جاری رکھتے تھے۔ ایک دفعہ جب میں علی کے ساتھ بوریوں کے اوپر چھلانگ لگا رہے تھے تو میرے پاؤں میں موچ آئی اور میں سر کے بل بوریوں کے اوپر سے نیچے آنے میں جا گری۔

۱۱۶۔ درج ذیل اردو فقرے کے صحیح فارسی ترجمے کی نشاندہی کیجیے۔

" اس کی تمام جائیداد سرکار کے حق میں ضبط کر لی گئی اور وہ شہر بدر کر دیا گیا۔"

۱) تمام سرمایہ او آزاد و بہ شہر دیگری منتقل شد۔

۲) تمام مایحتاج او تامین واز شہر دور نگہ داشتہ شد۔

۳) تمام اموال او بہ سود دولت توقیف واو تبعید شد۔

۴) تمام سرمایہ او بہ نفع دولت ملی بہ شہر دیگری منتقل شد۔

۱۱۷۔ درج ذیل فارسی شعر کے صحیح اردو منظوم ترجمے کی نشاندہی کیجیے۔

"تاب نرم رقص ماہی در بلور آب بوی عطر خاک باران خوردہ در کہسار"

۱) پانی کے بلور میں ناچتی، بل کھاتی ہوئی مچھلیاں، پہاڑوں پر بارش کے بعد مٹی کی سوندھی سوندھی خوشبو۔

۲) پانی کے قطروں میں گھومتی پھرتی مچھلیاں، گلیوں میں بارش کے بعد مٹی کی سوندھی سوندھی خوشبو۔

۳) پانی کے بلور میں اچھلتی کودتی مچھلیاں، پہاڑوں کی بلندیوں سے آئی مٹی کی سوندھی سوندھی خوشبو۔

۴) پانی کے بلور میں ہنستی مسکراتی مچھلیاں، پہاڑوں پر بارش کے بعد مٹی کی سوندھی سوندھی خوشبو۔

۱۱۸ـ درج ذیل فارسی تراکیب واصطلاحات کی صحیح اردو متبادلات کونسی ہیں؟

"سیاست دوگانہ۔ شورای امنیت سازمان ملل۔ نمایندگان مجلس۔ کشورہای در حال توسعہ"

۱) دوہری پالیسی۔اقوام متحدہ کی قانون ساز کونسل ۔ پارلیمنٹ کے اراکین۔ترقی پذیر ممالک

۲) دوہری پالیسی۔اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل ۔اسمبلی کے اراکین۔ترقی پذیر ممالک

۳) دوطرفہ پالیسی۔اقوام متحد کی پارلیمانی کونسل ۔ قومی اسمبلی کے اراکین۔ترقی یافتہ ممالک

۴) دوطرفہ پالیسی۔اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل ۔ مجلس عوام کے اراکین۔ترقی یافتہ ممالک

۱۱۹ـ مندرج ذیل فارسی ضرب المثل کی متبادل اردو ضرب المثل کی نشاندہی کیجیے۔

"آب در کوزہ وما تشنہ لبان می گردیم"

۱) آنکھ او جھل، پہاڑ او جھل

۲) دال میں کچھ کالا ہے

۳) ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی

۴) لڑکا بغل میں، ڈھنڈورا شہر میں،

۱۲۰ـ درج ذیل اردو فقروں کے صحیح فارسی ترجمے کی نشاندہی کیجیے۔

"کرونا وائرس سے بچاؤ اس وقت پوری دنیا کیلئے چیلنج بن چکا ہے۔اقوام متحدہ کے ادارے یونیسکو کے مطابق کرونا وائرس کی عالمی وبا کے باعث دنیا بھر میں ۷۲ فی صد بچوں کی تعلیم متاثر ہوئی ہے۔"

۱) مبارزہ با کرونا یہ یک چالش در سطح بین المللی تبدیل شدہ است. طبق آمار سازمان ملل، شیوع جہانی کرونا بر آموزش ہفتاد و دو درصد از کودکان در دنیا تاثر گذاشتہ است.

۲) مبارزہ با کرونا بہ یک چالش در سطح بین المللی تبدیل شدہ است. طبق اعلام سازمان جہانی یونسکو، شیوع جہانی ویروس کرونا آموزش ہفتاد و دو درصد از کودکان در جہان را رایگان کردہ است.

۳) در حال حاضر مبارزہ با کرونا برای تمام دنیا بہ یک چالش تبدیل شدہ است. طبق آمار سازمان یونیسف، شیوع جہانی ویروس کرونا بر آموزش بیست وہفت درصد از کودکان در سراسر جہان تاثیر گذاشتہ است.

۴) در حال حاضر مبارزہ با کرونا برای تمام دنیا بہ یک چالش تبدیل شدہ است. طبق اعلام سازمان آموزشی، علمی و فرہنگی سازمان ملل (یونسکو)، شیوع جہانی ویروس کرونا بر آموزش ہفتاد و دو درصد از کودکان در سراسر جہان تاثیر گذاشتہ است.